ریفرینس نمبر: har 5304　بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ　تاریخ: 27-04-2019

جس کی ابھی داڑھی نہیں آئی، ایسے بالغ لڑکے کی امامت کا حکم

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایسا بالغ لڑکا، جس کی ابھی داڑھی نہ آئی ہو، وہ فرض وتراویح وغیرہ نمازوں میں امامت کرسکتا ہے یا نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ایسا بالغ لڑکا جس کی ابھی داڑھی نہ آئی ہو، وہ اگر امامت کا اہل ہو یعنی مسلمان ہو، عاقل ہو، بالغ ہو، شرعی معذور نہ ہو، صحیح القراۃ، سنی صحیح العقیدہ ہو اور فاسقِ معلن نہ ہو، تو فرض وتراویح وغیرہ نفل وواجب نمازوں میں بالغ مردوں کی امامت کرا سکتا ہے، اس میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ امامت کی صحت کا مدار دیگر شرائط کے ساتھ ساتھ بلوغت پر ہے، نہ کہ داڑھی کے موجود ہونے پر، ہاں جو داڑھی منڈاتا یا ایک مٹھی سے کم کراتا ہو، تو وہ چونکہ فاسقِ معلن ہے اور امام کے لیے فاسقِ معلن نہ ہونا بھی ضروری ہے، لہٰذا ایسے شخص کے پیچھے نماز پڑھنا ناجائز اور جو پڑھی، اس کا اعادہ یعنی دوبارہ پڑھنا واجب ہوگا۔

یہ بھی یاد رہے کہ جس بالغ لڑکے کی ابھی داڑھی نہ آئی ہو، امامت کا اہل ہونے کی صورت میں اس کے پیچھے پڑھی جانے والی نماز اگرچہ درست ہے، لیکن اگر وہ امرد یعنی پرکشش وخوبصورت لڑکا اور فساق کے لیے محلِ شہوت ہو، تو اس کے پیچھے نماز مکروہِ تنزیہی یعنی ناپسندیدہ ہے۔

ردالمحتار میں غیرِ معذور مردوں کے امام کی شرائط نور الایضاح سے نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں: **"شروط الامامۃ للرجال الاصحاء ستۃ اشیاء: الاسلام والبلوغ والعقل والذکورۃ والقراءۃ والسلامۃ من الاعذار۔"** صحیح مردوں کی امامت کے لئے چھ چیزیں شرط ہیں: اسلام، بلوغت، عقل، مرد ہونا، قراءت اور اعذار سے سلامت ہونا۔

(ردالمحتار علی الدر المختار، ج2، ص337، مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن امامت کی چند شرائط بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: "امام میں چند شرطیں ہیں: اولاً قرآنِ عظیم ایسا غلط نہ پڑھتا ہو، جس سے نماز فاسد ہو۔ دوسرے وضو، غسل، طہارت صحیح رکھتا ہو۔ سوم سنی صحیح العقیدہ

ہو، بد مذہب نہ ہو۔ چہارم فاسقِ معلن نہ ہو، اسی طرح اور امورِ منافیِ امامت سے پاک ہو۔ ملخصا۔"

(فتاویٰ رضویہ، ج6، ص543، مطبوعہ رضافاونڈیشن، لاھور)

درِ مختار میں بالغ لڑکے کی امامت کے متعلق ہے: "تکرہ خلف امرد۔ "امرد یعنی خوبصورت لڑکے کے پیچھے نماز مکروہ ہے۔

(الدر المختار مع رد المحتار، ج2، ص359، مطبوعہ کوئٹہ)

رد المحتار میں ہے: "قولہ (تکرہ خلف امرد) الظاھر انھا تنزیھیۃ و الظاھر ایضا کما قال الرحمتی اِن المراد بہ الصبیح الوجہ لانہ محل الفتنۃ۔ "شارح علیہ الرحمۃ کا قول (امرد کے پیچھے نماز مکروہ ہے) ظاہر یہ ہے کہ یہ تنزیہی ہے اور یہ بھی ظاہر ہے جیسا کہ علامہ رحمتی علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ اس سے مراد خوبصورت چہرے والا لڑکا ہے، کیونکہ وہ محلِ فتنہ ہے۔

(ردالمحتار علی الدر المختار، ج2، ص359، مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن سے سوال ہوا "ھل تجوز الصلاۃ خلف الامرد الذی ھو ابن ستۃ عشر سنۃ (کیا سولہ سالہ امرد کے پیچھے نماز جائز ہوتی ہے)؟" اس کے جواب میں ارشاد فرمایا: "نعم تجوز ان لم یکن مانع شرعی لانہ بالغ شرعا وان لم تظھر الاثار، نعم تکرہ ان کان صبیحا محل الفتنۃ کما فی رد المحتار عن الرحمتی (ہاں جائز ہے اگر کوئی مانعِ شرعی نہ ہو کیونکہ شرعاً وہ بالغ ہے اگرچہ بلوغت کے آثار ظاہر نہ ہوئے ہوں، ہاں اگر وہ خوبصورت محلِ فتنہ ہو تو مکروہ (تنزیہی) ہوگی جیسا کہ رد المحتار میں علامہ رحمتی کے حوالے سے ہے)۔"

(فتاویٰ رضویہ، ج6، ص612، مطبوعہ رضافاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــہ

مفتی فضیل رضا عطاری

21 شعبان المعظم 1440ھ/27 اپریل 2019ء

خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد امیرِ اہلِ سنّت کا مَدَنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جُمعرات مغرب کی نَماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجاء ہے

نوٹ! دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے یا تحریر کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔